



سوال

(289) نماز کا وقت پہنچنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کا وقت پہنچنا ضروری ہے یا نہیں۔ ہمارے یہاں مسیعی عبد البصیر کی ایک مسجد کے امام حنفی المذہب سے مغرب کی اذان دیر میں کہنے پر بحث ہو گئی اس پر پیش امام صاحب نے کہا کہ وقت کا پہنچنا کوئی ضروری، اگر ہے تو پیش کرو اب آپ سے گزارش یہ ہے کہ اس کے متعلق شرعی فیصلہ فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اوقات نماز کا معلوم کرنا شرعاً لازمی و لا بدی ہے۔ خود جبرئیل علیہ السلام نے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اوقات نماز کی تعلیم دی۔ قرآن مجید میں ہے:

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا

”یعنی نماز ایمان والوں پر وقت بوقت فرض ہے۔“

ہر ایک نماز اس کے وقت معینہ پر ادا کرنی چاہیے، کتب حدیث میں جا بجا محدثین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اوقات صلوٰۃ کے متعلق ابواب منعقد فرمائے ہیں، کتب فقہ بھی اپنے مذہب کے مطابق اوقات صلوٰۃ کی تعیین و تقیید موجود ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ امام مذکور کتب حدیث و کتب فقہ دونوں سے نا بلد ہے۔ جس شخص کو نماز کے وقت کا پتہ نہیں اس کی نماز کا کیا اعتبار ہو سکتا ہے چاہیے کہ پہلے اوقات نماز کی تعلیم موافق شرع حاصل کرے پھر کہیں نماز پڑھانے پر مقرر ہو ورنہ بے وقت نماز پڑھنا منافقین کا کام ہے۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02

محدث فتویٰ